السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حقوق العباد کے بارے میں آتا ہے کہ جب تک بندہ معاف نہ کرے اللہ تعالیٰ بھی معاف نہیں کرے گا۔ اب اتنی طویل زندگی میں ایک آدمی کو یہ پتہ نہیں ہوتا کہ اس نے کس کس کی چغلی کھائی ہے کس کا حق چھینا ہے کس کا قرض دینا ہے۔ کس سے لڑائی کی ہے وغیرہ وغیرہ۔ اگر ان تمام باتوں کی بذریعہ اخبار اشتہار کے ذریعے معافی مانگ لی جائے تو کیا یہ حق ادا ہو جائے گا۔ خواہ اسے تمام حقدار پڑھیں یا نہ پڑھیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر آدمی کو حتی المقدور تمام وسائل بروئے کار لاتے ہوئے جدوجہد کرنی چاہیے۔ کہ دنیاوی زندگی میں ہی بندوں سے اپنا معاملہ بیباک کر لے ورنہ روز جزاء پچھتاوا کسی کام نہ آسکے گا اور ایسے امور جو انسانی استطاعت سے باہر ہیں ان کے بارے میں بالعموم رب کے حضور سر بسجود ہو کر نہایت عاجزی وانکساری سے معافی کی درخواست کرنی چاہیے۔ ممکن ہے اللہ رب العزت مظلوم کو صلہ اپنی طرف سے عطا کر کے تعدی (زیادتی) کرنے والے کو معاف کر دے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص840

محدث فتویٰ